حُسنِ اِنتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **نام رسالہ: توہینِ رسالت کا مسئلہ اور عمار خان ناصر** تحریر: حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی عبدالواحد مدظلہٗ

ضخامت: ۶۴ صفحات قیمت: ۲۰ روپے ملنے کا پتہ: دارالافتاء والتحقیق جامع مسجد الہلال چوبرجی پارک، لاہور

ذات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانوں کی والہانہ وابستگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ رفیع میں گستاخی کرنے والے دریدہ دہنوں کے راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ کہ مسلمان ایسے قبیح عمل کے ارتکاب پر اپنے جذباتِ عشق کا برملا اظہار کرتے ہیں۔ اب چونکہ وہ اظہار نئی روشنی میں ’’غیر مہذب‘‘ نظر آتا ہے اس لیے بے چارے متجدّ دین اس فکر میں گھلے جارہے ہیں کہ کس طرح اس کی تہذیب و تنقیح کر کے اس عمل کو دریدہ دہن گستاخوں کے حامی فسق وکفر سرایت کیے ہوئے معاشرے کے لیے قابلِ قبول بنایا جائے۔ اس سلسلے میں بہت زیادہ محنت وکاوش سے کام لے کر جگر سوزیوں اور خون اندوزیوں کے بعد ایسی ایسی درور افتادہ تحقیقات کی جاتی ہیں کہ ہزار مضحکہ خیز ہونے کے باوجود نکتہ سنجی بلکہ نکتہ گری (بعدالوقوع) کی دھاک ضرور بیٹھ جاتی ہے۔

متجدّ دین کے اس خائب الابد گروہ کے سرحلقہ افراد میں آج کل (مولوی) عمار خان ناصر صاحب کا نام خاصے تواتر سے لیا جارہا ہے۔ عمار صاحب نے اس موضوع پر جس کونے سے دانش مندی پڑوہی اور فرہنگ افزائی کی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ مملکت خداداد پاکستان (جس کا مطلب مبیّنہ طور پر لا الٰہ الا اللہ بھی بتایا جاتا ہے) میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت وتقدیس پر زبان درازی پر قانوناً دی جانے والی سزا غلط ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے اگرچہ اُمّت کے جمہور علما اس کے قائل سہی لیکن حنفیہ اس مسئلے پر اس طرح فتویٰ نہیں دیتے۔

حضرت الاستاذ مفتی عبدالواحد (**انار اللّٰہ برھانہ و بجز بل الاجر اعظم شانہ**) نے عمار صاحب کی اس اغلوطہ خائی پر تحقیقی جواب سپرد قلم فرمایا ہے۔ جس میں بطورِ خاص

ا۔ حنفیۂ مرضیہ رحمہم اللہ کے مسلک وفتویٰ کی تحقیق وتنقیح اور اس سلسلے میں پیش کی جانے والی سطحی دلیلوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ اپنی عظیم متکلمانہ شان کے مطابق جناب تجدّ د پناہ کے اپنے ہی اصولِ استنباط (جہاں ہیں اور جیسے ہیں) کی روشنی میں ان کے اس دعویٰ پر سے ملمع کی پرتیں اتاری ہیں۔ **فجازہ اللّٰھم باحسن الجزاء واکرم النعماء**

متجد دین کے سرگروہ کی سفسطہ آرائی اور تجہیل عارفانہ کی ایسی عمدہ نقاب کشائی پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قارئین ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

☆☆☆